وائٹ گولڈ کا بطور زیور استعمال

اسلامی تعلیمات اور جدید سائنس کی روشنی میں ایک تحقیقی مطالعہ

محمد شفیق*

ڈاکٹر محمد نواز الحسنی**

ABSTRACT

White gold is a man-made bright, white and antioxidant compound, made by mixing platinum and palladium in gold or silver, nickel and some copper in gold, and when yellow gold is added to the various metallic compounds above, it turns white. White Gold was invented in the early 19th century, then it was a mixture of platinum and palladium, but nowadays white gold is a mixture of nickel, platinum, palladium and magnesium, while sometimes it contains copper, zinc and silver. It turns white with color. First White Gold was introduced by Germany in 1912 for sale in the market and then by 1920 White Gold gained popularity as an alternative to platinum. Nowadays white gold is more popular, more favored and is more expensive than yellow gold. White gold is actually yellow gold, with addition of various metals it turns to white so it will apply all the rules that Islam has applied to gold and it is not permissible for a Muslim man to wear its ornaments. However, it is permissible for a woman to wear all kinds of jewelry and Zakat will be obligatory on the man and woman who have the white gold according to the quantity limit prescribed by the prophet (SAW).

Keywords: وائٹ گولڈ، زیور، مصنوعی، پلاٹینم، پلاڈیم، دھاتوں، زیورات، لیبارٹری

* پی ایچ ڈی سکالر، شعبہ علوم اسلامیہ، دی یونیورسٹی آف لاہور

** پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، دی یونیورسٹی آف لاہور

تعارف

وائٹ گولڈ انسان ساختہ روشن، سفید اور مصنوعی مرکب ہے، جو سونے میں پلاٹینم اور پلاڈیم یا سونے میں چاندی، نکل اور کچھ مقدار کوپر(Copper) ملا کر بنایا جاتا ہے اور جب زرد سونے میں مندرجہ بالا مختلف دھاتوں کے مرکبات شامل کیے جاتے ہیں تو اس کی شکل سفید ہو جاتی ہے۔

وائٹ گولڈ 19th صدی کی ابتداء میں ایجاد ہوا، تب یہ پلاٹینم اور پلاڈیم کا مرکب تھا لیکن آج کل وائٹ گولڈ ایک سے زیادہ مختلف قسم کی سفید دھاتوں پر مشتمل ہوتا ہے جس کی وجہ سے زرد سونے کے مقابلے میں اس کا رنگ زیادہ پکا اور پائیداری میں زرد سونے سے زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔[1]

"عام طور پر وائٹ گولڈ مندرجہ ذیل سفید دھاتوں نکل، پلاڈیم، پلاٹینم اور میگنیشیم کا مرکب ہوتا ہے جبکہ بعض اوقات اس میں تانبا، زنک اور چاندی، بھی شامل کی جاتی ہے تو اس کا رنگ سفید ہو جاتا ہے۔[2]

سب سے پہلے 1912ء میں جرمنی کی طرف سے وائٹ گولڈ خرید و فروخت کے لیے مارکیٹ میں پیش کیا گیا اور پھر 1920ء تک وائٹ گولڈ نے پلاٹینم کے متبادل کے طور پر مقبولیت حاصل کر لی۔ آج کل وائٹ گولڈ، زرد سونے کے مقابلے میں زیادہ مقبول اور زیادہ پسند کیا جاتا ہے اور قیمتاً زرد سونے سے زیادہ مہنگا ہے۔[3]

عام لوگوں کا خیال ہے کہ وائٹ گولڈ ایک چمک دار سفید دھات ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ وائٹ گولڈ اصل میں وائٹ نہیں ہوتا بلکہ اس کی یہ سفید رنگت، رہوڈیم دھات "Rhodium" کی کوٹنگ سے حاصل ہوتی ہے۔ رہوڈیم "Rhodium" ایک ایسی دھات ہے جس کی کوٹنگ کے بغیر سفید سونے کا رنگ بھورا یا ہلکا بھورا یا بہت زیادہ گلابی رنگ ہو جاتا ہے اسی طرح وائٹ گولڈ پر جو دوسری کوٹنگ "Coating" کی جاتی ہے وہ

---

[1] -Know Every thing About White Gold,August16,2019,from https://www.utsavpedia.com/attres/jewlrr/white-gold-understated-contemporary fashion.

[2] ۔ایضا۔

[3] ۔ایضا۔

پلاٹینم "Platinum" کی جاتی ہے جس سے اس کی سختی اور مضبوطی میں اضافہ ہو جاتا ہے"۔[1]

دراصل وائٹ گولڈ (platinum) ایک صنعتی سامان ہے جس کی قیمت غیر معمولی طور پر زرد سونے سے کہیں زیادہ ہے۔ زرد سونے کے مقابلے میں اس کی قیمت کے زیادہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اسے بہت قیمتی اور مہنگی مصنوعات مثلاً زیورات، لیبارٹری آلات، برقی سامان، دانتوں میں استعمال ہونے والا میٹریل، اور آٹوموبائل، اخراج اور کنٹرول کے آلات کی تیاری میں استعمال کیا جاتا ہے۔[2]

وائٹ گولڈ کا ایٹمی نمبر 78 ہے جبکہ زرد سونے کا ایٹمی نمبر 79 ہے اور اس کی سپیسیفک (Specific) گریوٹی (Gravity) 19.3 سے 21.4 چار تک ہوتی ہے اس کی کثافت 21.45 گرام پر کیوبک (grams per cubic) ہوتی ہے اور وائٹ گولڈ میں 4.5-4 سختی ہوتی ہے۔[3]

وائٹ گولڈ کا معنی و مفہوم

وائٹ گولڈ کے مختلف دھاتوں کا مرکب ہونے اور عصر حاضر کی جدید دریافت و ایجاد ہونے کی وجہ سے ماہرین لغت تاحال اس کی کوئی جامع و مانع تعریف نہیں کر پائے۔یہی وجہ ہے کہ جن ماہرین نے وائٹ گولڈ کی تعریف کی ہے ان میں سے ہر ایک نے وائٹ گولڈ کی تعریف کرتے وقت ایک دوسرے سے اختلاف کیا ہے چنانچہ اصحاب معجم لغۃ الفقہاء نے وائٹ گولڈ کی تعریف مندرجہ ذیل الفاظ میں کی ہے:

"الذهب الأبيض: خليط من الذهب والفضة، ويعامل معاملة الذهب فى الأحكام"۔[4]

---

[1] ۔ایضاً۔

[2] . Know Every thing About White Gold,August16,2019,from https://www.utsavpedia.com/attres/jewlrr/white-gold-understated-contemporary fashion.

[3] .Ashraf Ahmed,CEO at Dubaiwholesalediamonds.com Answered Mar 31 2016 · Author has 537 answers and 459k answer views https://www.quora.com/Is-platinum-white-gold-If-not-what-is-white-gold

[4] ۔ قلعجی، محمد رواس- قنیجی، حامد صادق ،معجم لغة الفقهاء،دار النفائس للطباعة والنشر والتوزيع

وائٹ گولڈ سونے اور چاندی کا ایسا مکسچر ہے جس پر سونے کا حکم لگایا جاتا ہے۔

جبکہ "کولنز"(Collins)نامی ڈکشنری میں وائٹ گولڈ کی تعریف مندرجہ ذیل الفاظ میں کی گئی ہے۔

> "Any of various white lustrous hard-wearing alloys containing gold together with platinum and palladium and sometimes smaller amounts of silver, nickel, o Copper used in jewelery".(1)
>
> "یعنی زیوارات بنانے کے لیے پلاٹینم اور پلاڈیم کو سونے میں مکس کرنے یا سونے میں چاندی، نکل، تانبا وغیرہ مکس کرنے سے جو مکسچر بنتا ہے، وائٹ گولڈ کہلاتا ہے۔"

اسی طرح "ویب سٹرز(Webster'S)نیو ورلڈ کالج نامی ڈکشنری میں اس کی تعریف درج ذیل الفاظ میں کی گئی ہے۔

> "Gold alloyed variously with nickel, zinc, etc. to give it a white, platinum like appearance, for use in jewellery".(2)
>
> "زیورات بنانے کے لیے سونے میں زنک، وغیرہ مختلف رنگوں کا مرکب شامل کرنے سے جو مکسچر بنتا ہے، وائٹ گولڈ کہلاتا ہے۔"

وائٹ گولڈ کی ضرورت واہمیت

کسی بھی چیز کی ضرورت واہمیت کا اندازہ دو چیزوں سے لگایا جاتا ہے ایک یہ کہ وہ چیز لوگوں کے لیے کس قدر نفع بخش اور فائدہ مند ہے اور دوسرا یہ کہ لوگ اسے کتنا پسند کرتے اور کس قدر مقبولیت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جب ہم مذکورہ بالا ضابطے کی روشنی میں وائٹ گولڈ کی ضرورت و اہمیت کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ عصر حاضر میں لوگ وائٹ گولڈ کو زرد سونے کے مقابلے میں زیادہ پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس سے

ص:215

1.Collins/white gold/Augst 16, 2019,from https://www.collinsdictionary.com/dictionary/english/white-gold

2. Merriam Webster/August 28,2019,from https://www.merriam-webster.com/dictionary/white%20gold

انسانی ضرورت کی متعدد اشیاء بھی بنائی جارہی ہیں۔ بلکہ زمین میں موجود انواع واقسام کے خزانوں اور معدنیات وجواہرات میں سے جتنے اب تک دریافت ہو چکے ہیں ان میں سے وائٹ گولڈ کو باعتبار قیمت وافادیت تمام معدنیات پر فضیلت حاصل ہوگئی ہے کیونکہ اللہ تبارک وتعالی نے اس میں ایسی عمدگی اور پسندیدگی رکھی ہے کہ ہر خاص وعام کو یہ محبوب ہے اور زرد سونے کے مقابلے میں انسانی زندگی کے لیے جزولاینفک کی حیثیت اختیار کرتا جا رہاہے اور اس کا استعمال اقتصادیات کے استحکام کے ساتھ،ساتھ زیورات،زیبائش وآرائش کی مصنوعات اور مخطوطات کی آرائش وغیرہ جیسی متعدد اشیاء میں ہونے لگاہے۔

وائٹ گولڈ کے زیورات کی پسندیدگی کا یہ عالم ہے کہ ہر ملک اور ہر علاقہ کے خواتین وحضرات اس کے زیورات کو زرد سونے کے زیورات کے مقابلے میں زیادہ پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور جو خواتین وحضرات اس کو خریدنے کی طاقت رکھتے ہیں وہ ضرور اس کو خرید کر پہنتے ہیں یہی وجہ ہے کہ مارکیٹ میں اس کی قیمت زرد سونے کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ گویا کہ وائٹ گولڈ آج کے دور کا ایسا قیمتی خزانہ ہے جسے لوگ زیور کی شکل میں پہنتے بھی ہیں اور سنبھال کر رکھتے بھی ہیں۔

قرآن کریم نے رنگ کی قید بیان کیے بغیر مطلق طور پر سونے کے بارے میں لوگوں کی محبت اور پسندیدگی کو مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیاہے جس سے اس بات کی طرف اشارہ ملتاہے کہ سونا انسان کی پسندیدہ چیزوں میں سے ایک ہے،چاہے اس کا رنگ اور ڈیزائن زمانہ کے تقاضے کے مطابق کچھ بھی ہو۔

ارشادباری تعالی ہے:

﴿زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ﴾[1]

"لوگوں کے لیے ان خواہشات کی محبت (خوب) آراستہ کردی گئی ہے (جن میں) عورتیں،اولاد،سونے اور چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانے اور نشان کئے ہوئے خوبصورت

[1] ۔ آل عمران 14:3

گھوڑے اور مویشی اور کھیتی (شامل ہیں)، یہ (سب) دنیوی زندگی کا سامان ہے، اور اللہ کے پاس بہتر ٹھکانا ہے۔"

سونے سے محبت اور پسندیدگی اس حد تک بڑھی ہوئی ہے کہ اس کو جمع کرنا، سنبھال کر رکھنا اور اسے خرچ نہ کرنا لوگوں کی عادت ہے اور عصر حاضر میں یہ بات وائٹ گولڈ کے حوالہ سے عام ہوتی جا رہی ہے جس کا ذکر قرآن کریم میں اللہ تعالی نے لوگوں کی اس عادت پر سرزنش کرتے ہوئے مندرجہ ذیل الفاظ میں کیا ہے:

﴿وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ﴾ [1]

"اور جو لوگ سونا اور چاندی کا ذخیرہ جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو آپ انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیں۔"

اسی طرح قرآن کریم نے زرد، سفید، نیلا، سبز رنگ کے ساتھ سونے کو مقید کیے بغیر محض مطلق پر طور سونے کی عظمت و اہمیت کو بیان کرتے ہوئے اھل جنت کو جنت میں سونے کے کنگن پہنائے جانے کا ذکر فرمایا ہے جس سے مطلق طور پر سونے کی اہمیت واضح ہوتی ہے اور میرے خیال میں اس عموم میں وائٹ گولڈ بھی شامل ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

﴿يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ﴾ [2]

"انہیں ان جنتوں میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔"

دوسرے مقام پر مزید ارشاد باری تعالی ہے:

﴿يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا﴾ [3]

"انہیں ان جنتوں میں سونے اور موتیوں کے بنے کنگن پہنائے جائیں گے۔"

---

[1]۔ التوبہ 3 : 34۔

[2]۔ الکھف 18 : 31

[3]۔ الحج 23: 23

وائٹ گولڈ کے بطور زیور استعمال کے مجوزین ومانعین کے دلائل

مرد وعورت کے لیے وائٹ گولڈ کا زیور پہننے کے جواز یا عدم جواز پر جمہور علمائے اسلام کی طرف سے کوئی ٹھوس اور اتفاقی رائے تاحال سامنے نہیں آسکی۔

میرے خیال میں جس کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں۔

1. ایک وجہ تو یہ ہے کہ وائٹ گولڈ کے استعمال کا مسئلہ اُن نو پیش آمدہ مسائل میں سے ہے جن کے بارے میں قرآن وحدیث میں صراحت کے ساتھ کوئی شرعی حکم موجود نہیں ہے۔
2. دوسری وجہ یہ ہے کہ وائٹ گولڈ کے زیورات، زرد گولڈ کے مقابلے میں مہنگے ہونے کی وجہ سے ترقی یافتہ اور دولت مند غیر مسلم اقوام میں تو ان کا استعمال عام ہے جبکہ مسلم دنیا میں امراء اور دولت مند خواتین وحضرات کا ایسا طبقہ ہی فی الحال وائٹ گولڈ کے زیوارت استعمال کر رہا ہے جنہیں شرعی احکام سے کوئی سروکار نہیں ہوتا اور ان حضرات کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہونے کی وجہ سے عصر حاضر کے علماء وفقہاء کی توجہ اس طرف مبذول نہیں کرائی گئی، اسی لیے علماء کی طرف سے تاحال کوئی اجماعی اور اتفاقی رائے سامنے نہیں آسکی۔
3. تیسری وجہ یہ ہے کہ وائٹ گولڈ کا استعمال بیسویں صدی میں شروع ہوا جس کی وجہ سے قرآن و حدیث اور بیسویں صدی سے پہلے لکھی جانے والی کتب فقہ اور کتب تفاسیر میں بھی اس کی حلت و حرمت صراحت کے ساتھ بیان نہیں کی گئی ہے۔

سطور بالا میں بیان کی گئیں وجوہات کے باوجود عصر حاضر کے بعض عرب اور بعض پاکستانی وہندوستانی علماء کے فتاوی جات اس کے جواز اور عدم جواز پر موجود ہیں جو میرے خیال میں وائٹ گولڈ کی شرعی حیث متعین کرنے میں ایک ابتدائیہ کی حیثیت ضرور رکھتے ہیں۔

چناچہ وائٹ گولڈ پہننا جائز ہے یا نہیں اس حوالہ سے سعودی عرب میں حکومت کی سرپرستی میں قائم مجلس افتاء کی طرف سے جاری ہونے والے" فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء "میں وائٹ گولڈ کی شرعی حیثیت مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کی گئی ہے۔:

س:انتشرت في أوساط بعض الناس خاصة الرجال استعمال ما يسمى بالذهب

الأبيض، ويصنع منه الساعات وخواتم وأقلام ونحوها، وبعد سؤال أصحاب الباعة ومشيخة الصاغة، أفادوا بأن الذهب الأبيض هو الذهب الأصفر المعروف، وبعد إضافته بمادة معينه تقدر بحوالى من٪ 5 - 10 لتغيير لونه من الأصفر إلى الأبيض، أو غيره من الألوان الأخرى، مما يجعله يشابه المعادن الأخرى، وقد كثر استعماله فى الآونة الأخيرة، والتبس حكم استعماله لدى كثير من الناس، نرجو من سماحتكم تحرير الفتوى فى حكم استعماله،أثابكم الله، وجزاكم الله عن الإسلام والمسلمين كل خير.

ج: إذا كان الواقع ما ذكر، فإن الذهب إذا خلط بغيره لا يخرج عن أحكامه من تحريم التفاضل إذا بيع بجنسه ووجوب التقابض فى المجلس، سواء بيع بجنسه أو بيع بفضة أو نقود ورقية، وتحريم لبسه على الرجال وتحريم اتخاذ الأوانى منه وتسميته ذهبا أبيض لا يخرجه عن تلك الأحكام۔"وبالله التوفيق، وصلى الله على نبينا محمد وآله وصحبه وسلم۔

"اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء ۔عضو... عضو... الرئيس۔

صالح الفوزان... عبد الله بن غديان... عبد العزيز بن عبد الله آل شيخ" [1]

اسی طرح جامعہ الازہر کے فاضل عبد اللہ محمد، المربوقی، الشافعی المصری کی طرف سے جاری ہونے والے ایک فتوی میں وائٹ گولڈ کی شرعی حیثیت پر مندرجہ ذیل الفاظ میں روشنی ڈالی گئی ہے۔

"وائٹ گولڈ کا اطلاق پلاٹینیم (دھات) یا سونے اور کسی سفید دھات کے مرکب کے لیے بھی ہوتا ہے۔ پلاٹینم سونا نہیں ہوتا اور مردوں کے لیے اس کے استعمال کی ممانعت کا بھی کوئی ثبوت نہیں ملتا اور یہ ایک کلی اصول ہے کہ چیزوں میں اصل تو اباحت ہی ہوتی ہے الا یہ کہ شریعت کی جانب سے کوئی قدغن لگادی جائے۔ تاہم وائٹ گولڈ چونکہ سونے اور کسی ایک سفید دھات کا مرکب ہوتا ہے لہذا یہ بھی سونے کے حکم میں شامل ہے۔اسی لیے مردوں کے لیے اس کا استعمال حرام ہے۔

والله اعلم وعلمه اتم۔جواب از: عبدالله محمد المربوقى الشافعى" [2]

1۔اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء، فتاوى اللجنة الدائمة - المجموعة الأولى،الرياض،رئاسة إدارة البحوث العلمية والإفتاء/60:24۔

2-DARUL HASANA/2019 16اگست۔مردوں کے لیے وائٹ گولڈ کے استعمال کا حکم, from

دار الافتاء، جامعۃ العلوم، الاسلامیۃ، بنوری، ٹاؤن، کراچی نے مرد کے لیے وائٹ گولڈ پہننے کے حوالہ سے ایک استفتاء کے جواب میں لکھا کہ:

”مردوں کے لیے چاندی کی انگوٹھی جو ایک مثقال سے کم ہو پہننا جائز ہے، اس کے علاوہ پیتل، سونا یا دیگر کسی بھی دھات کی انگوٹھی پہننا حرام ہے۔ حدیث شریف میں اس کی صراحت موجود ہے۔ فقط واللہ اعلم۔“ (1)

اسی طرح "مرکز البحث و الافتاء، الجامعۃ الاسلامیۃ"، دار العلوم، سرائے میر اعظم گڑھ یوپی انڈیا سے وائٹ گولڈ پر ایک استفتاء کے جواب میں "محمد زبیر، الندوی صاحب" نے لکھا کہ:

”رسول اللہ ﷺ کی احادیث مبارکہ و روایات صحیحہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سونے کا استعمال مردوں کے لیے حرام ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی احادیث سونے کے سلسلے میں مطلق ہیں ان میں سفید سونے اور پیلے سونے کی کوئی صراحت نہیں۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ اس زمانے میں چونکہ پیلا سونا ہی مروج تھا اور سفید سونے سے لوگ آشنا نہیں تھے اس لیے سونے کا اولین اطلاق تو پیلے سونے پر ہی ہوگا لیکن سفید سونے کو اس سے الگ بھی نہیں کیا جا سکتا اس کی دو وجوہات ہیں ایک یہ کہ چونکہ احادیث سونے کے باب میں مطلق ہیں اس لیے ان کے اطلاق کا تقاضہ ہے کہ سفید سونا بھی اسی حکم میں داخل ہو گا۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ سفید سونا اصلا کوئی الگ چیز نہیں ہوتی ہے بلکہ وہ بھی سونا ہی ہوتا ہے لیکن اس میں بعض دیگر چیزیں اور کچھ کیمیکل وغیرہ ملا کر اس کا رنگ بدل دیا جاتا ہے چناچہ سعودی عرب کی ایک تحقیقی رپورٹ جسے شیخ صالح المنجد نے اپنے فتاوی میں نقل کیا، اس رپورٹ میں وائٹ گولڈ کے متعلق کہا گیا ہے کہ:

وائٹ گولڈ سونے کے ساتھ بارہ فیصد (12٪) پلاڈیم یا پھر پندرہ فیصد (15٪) نکل ملا ہوتا ہے اور اسے گلابی رنگ میں مائل کرنا بھی ممکن ہے اس کے لیے پانچ فیصد (5٪) چاندی اور بیس

---

[1]۔ مرد کے لیے وائٹ گولڈ کی انگوٹھی پہننے کا حکم / 28-05-2016۔ https://darulhasana.wordpress.com/2010/10/05/useofwhitegold/

http://www.banuri.edu.pk/readquestion

فیصد (20٪) تانبا ملانا ہو گا اور سبزی مائل رنگ کے لیے اس میں پچھتر فیصد (75٪) سونا اور پچیس فیصد (25٪) چاندی یا پھر زنک (Zinc) اور کیڈیم کے ساتھ ملائیں۔ اور نیلگوں مائل رنگ اس وقت ہو گا جب سونے میں تھوڑا سالوہا ملایا جائے لیکن جب سونا بیس فیصد (20٪) المونیم کے ساتھ ملایا جائے تو اس کا رنگ پرپل (purple) ہو جائیگا اور سرخی بڑھانے اور کم کرنے کے لیے سونے میں زیادہ کردہ تانبے کو کم اور زیادہ کرنا ہو گا۔"

مذکورہ بالا تحقیقی رپورٹ اور سفید سونے کی صنعت پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سفید سونا بھی پیلے سونے ہی کے حکم میں ہے اور مردوں کے لیے جس طرح پیلا سونا استعمال کرنا جائز نہیں اسی طرح سفید سونا بھی استعمال نہیں کر سکتے ہیں۔ چنانچہ سعودی عرب کی مشہور فتوی کمیٹی "اللجنة الدائمة" نے اور " اسلام سوال و جواب " فتوی کمیٹی نے مردوں کے لیے سفید سونے کے استعمال کی حرمت کی صراحت کی ہے علمائے ہند میں سے مفتی منصور احمد قاسمی صاحب نے بھی اپنے ایک فتوی میں اسے مردوں کے لیے ناجائز لکھا ہے۔ اس لیے مردوں کو سفید سونے کی انگوٹھی یا کوئی اور زیور استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ فقط مرکز البحث و الافتاء الجامعة الاسلامیة دار العلوم سرائے میر اعظم گڑھ یوپی "۔[1]

اسی طرح اسلام سوال وجواب ویب سائٹ پر وائٹ گولڈ کے حوالہ سے ایک تفصیلی فتوی بھی موجود ہے جو وائٹ گولڈ کی شرعی حیثیت کو واضح کرتا ہے۔

چنانچہ اسلام سوال وجواب نامی ویب سائٹ کی جانب سے جاری ہونے والے فتوی کی عبارت مندرجہ ذیل ہے۔

سوال: مرد کے لیے وائٹ گولڈ (سفید سونا) پہننے کا حکم کیا ہے؟

حقیقت میں سونا زرد رنگ کا ہوتا ہے، اسی طرح غالبا اس میں تانبا ملانے کے سبب سے اسے سرخ کا وصف بھی دیا جاتا ہے لوگوں کے ہاں سونے کے بارے میں تو یہی معروف ہے، اور لغت اور معدنیات وغیرہ کی کتب

---

[1] ۔ مرکز البحث والافتاء، الجامعة الاسلامیة، دار العلوم سرائے میر اعظم گڑھ یوپی /16-8-2019۔
http://awazistan.com/?p=3113&lang=ur

میں بھی یہی معروف ہے۔

المعجم الوسیط میں درج ہے۔ سونا زرد رنگ میں زمین کا دھاتی عنصر ہے۔ اور استاد محمد حسین جودی اپنی کتاب **"علوم الذهب وصياغة المجوهرات"** میں لکھتے ہیں:

"یہ معروف ہے کہ سونے کا پگھلا ہوا دھات کا ہر ٹکڑا مثلا تانبا، چاندی، پلاڈیم، اور پلاٹینیم (platinum) ، اور خارصین وغیرہ کا پگھلے ہوئے ٹکڑے کے رنگ اور اس کی سختی اور پگھلانے کے درجہ پر واضح اثر ہوتا ہے۔"

چنانچہ سونا اسے زرد رنگ دیتا ہے، اور پگھلے ہوئے ٹکڑے کو زنگ نہیں لگنے دیتا... لیکن تانبا پگھلے ہوئے ٹکڑے کو سرخ رنگ دیتا ہے، اور اس کی قوت اور سختی میں زیادتی کرتا ہے، انتہی"۔

زیورات بنانے اور سونا ڈھالنے والے تجربہ کار افراد سے سوال کرنے کے بعد ان کا یہ کہنا ہے کہ وائٹ گولڈ یعنی سفید سونا کا اطلاق کئی ایک اشیاء پر ہوتا ہے۔

اول:

پلاٹینیم (platinum) کی دھات پر اطلاق ہوتا ہے، اور یہ مرد کے لیے پہننا جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ شریعت میں کوئی ایسی دلیل وارد نہیں ہوئی جو اس کی حرمت پر دلالت کرتی ہو، اور لوگوں کا اسے وائٹ گولڈ کا نام دینا اسے حرام نہیں کر دیتا، کیونکہ یہ صرف ایک اصطلاح ہے، اور حقیقت میں یہ سونا نہیں، جس طرح کاٹن کو بھی سفید سونے کا نام دیا جاتا ہے، اور پٹرول کو بلیک گولڈ سیاہ سونے کا نام دیا جاتا ہے، اور اس کا قیمتی ہونا بھی اسے حرام نہیں کرتا، کیونکہ مرد کے لیے قیمتی پتھر مثلا الماس اور یاقوت وغیرہ پہننا جائز ہیں۔

دوم:

وائٹ گولڈ کا اطلاق معروف زرد رنگ کے سونے پر ہوتا ہے، لیکن اس کے اوپر پلاٹینیم کی پالش چڑھی ہوتی ہے، اور یہ مردوں کے لیے پہننا حرام ہے کیونکہ اسے پہننے والے نے معروف زرد رنگ کا سونا ہی پہنا ہے اور علمائے کرام کا اجماع ہے کہ سونا مردوں کے لیے پہننا حرام ہے، جیسا کہ امام نووی رحمہ اللہ نے صحیح مسلم کی شرح میں ذکر کیا ہے۔

سوم:

وائٹ گولڈ کا اطلاق معروف زرد سونے پر ہوتا ہے، لیکن ایک معین تناسب کے ساتھ اس میں پلاڈیم یا کوئی اور مادہ ملایا جاتا ہے۔ یہ کیرٹ کے حساب سے زیادہ اور کم ہوتا ہے جتنے کیرٹ کا مطلوب ہو گا اسی حساب سے اسے شامل کیا جائیگا اور سونے کی دوکانوں میں یہی اطلاق مشہور ہے۔

تجربہ کار لوگوں کے بیان کے مطابق اس کی تفصیل یہ ہے کہ:

"وائٹ گولڈ سونے کے ساتھ بارہ فیصد (12٪) پلاڈیم یا پھر پندرہ فیصد (15٪) نکل ملا ہوتا ہے اور اسے گلابی رنگ میں مائل کرنا بھی ممکن ہے اس کے لیے پانچ فیصد (5٪) چاندی اور بیس فیصد (20٪) تانبا ملانا ہو گا اور سبزی مائل رنگ کے لیے اس میں پچھتر فیصد (75٪) سونا اور پچیس فیصد (25٪) چاندی یا پھر زنک (zinc) اور کیڈیم کے ساتھ ملائیں۔ اور نیلگوں مائل رنگ اس وقت ہو گا جب سونے میں تھوڑا سا لوہا ملایا جائے لیکن جب سونا بیس فیصد (20٪) المونیم کے ساتھ ملایا جائے تو اس کا رنگ پرپل (purple) ہو جائیگا اور سرخی بڑھانے اور کم کرنے کے لیے سونے میں زیادہ کردہ تانبے کو کم اور زیادہ کرنا ہو گا، انتہی۔"

اور استاد ڈاکٹر ممدوح عبد الغفور حسن اپنی کتاب "**مملكة المعادن**" میں لکھتے ہیں:

"خالص اور صاف سونا زیورات بنانے کے لیے کارآمد نہیں ہوتا، لیکن اس میں تانبا یا چاندی، یا پھر نیکل، یا پلاٹینیم ملانا پڑتی ہے تاکہ اس کو مضبوط کیا جا سکے، اور اسی وقت اسے امتیازی رنگ بھی دینا ممکن ہیں، اس لیے تھوڑا سا تانبا اس میں سرخی لے آئیگا، اور چاندی اس میں سفیدی کو لے آئیگی، لیکن پچیس فیصد تک پلاڈیم یا پندرہ فیصد نکل شامل کرنے سے اسے وہ رنگ دے گی۔ جسے وائٹ گولڈ کا نام دیا جاتا ہے، انتہی۔"

خلاصہ یہ ہوا کہ اصل میں سونا زرد رنگ کا ہی ہوتا ہے، اور اصلا وائٹ گولڈ کا کوئی وجود ہی نہیں، لیکن اس میں کچھ مواد شامل کر کے اسے سفید رنگ میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

چنانچہ وائٹ گولڈ تو زرد سونا ہی ہے، لیکن اس میں چاندی اور تانبے کی بجائے پلاڈیم شامل کرنے سے وائٹ گولڈ بن جاتا ہے، اسی لیے سونے کی دوکانوں پر زرد سونے کی طرح وائٹ گولڈ بھی کئی کیرٹ کا پایا جاتا ہے، اور یہ تو معلوم ہی ہے کہ سونے میں چاندی یا تانبا ملانے سے وہ سونے سے خارج نہیں ہو جاتا، اور نہ ہی مردوں کے لیے

اس کا استعمال مباح ہو جاتا ہے، تو اسی طرح سونے میں پلاڈیم ملانے سے بھی سونا مباح نہیں ہو گا۔

اس بنا پر وائٹ گولڈ مردوں کے لیے پہننا حرام ہے، کیونکہ حقیقت میں یہ زرد سونا ہی ہے، لیکن اس میں ایسا مادہ ملایا گیا ہے جو اس کے رنگ کو تبدیل کر کے سفید کر دیتا ہے۔

وائٹ گولڈ پر مقالہ نگار کا موقف

سطور بالا میں پیش کی گئیں عبارات و تصریحات کی روشنی میں ناچیز ذاتی طور پر اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ وائٹ گولڈ بذات خود کوئی دھات نہیں ہے بلکہ یہ اصل میں زرد سونا ہی ہے جس میں مختلف دھاتیں ملا دینے سے اس کا رنگ سفید ہو جاتا ہے اور مختلف دھاتوں کے ملانے کے باوجود خالص سونے کی مقدار زیادہ، غالب و اکثر ہی ہوتی ہے اور شریعت مطہرہ کا مسلمہ اصول ہے کہ اشیاء میں اعتبار غالب و اکثر ہی کا کیا جاتا ہے لھذا مسلمان مرد کے لیے وائٹ گولڈ کے بنے کسی بھی قسم کے زیور مثلاً انگوٹھی، لاکٹ، بالی، بریسلٹ اور گھڑی وغیرہ کا پہننا جائز نہیں ہو گا جبکہ عورت کے لیے اس کے تمام قسم کے زیورات کا پہننا جائز ہو گا کیونکہ شریعت مطہرہ نے مرد پر سونے کا ہر قسم کا زیور پہننا حرام قرار دیا ہے اور عورت کے لیے سونے کا ہر قسم اور ہر طرح کا زیور پہننا حلال قرار دیا ہے۔

اسی طرح جب کسی مسلمان مرد و عورت کے پاس وائٹ گولڈ(White Gold) کے زیورات بقدر نصاب ہوں یا کسی دوسرے نصاب کے ساتھ شامل ہو کر نصاب کو پہنچ جاتے ہوں تو ان پر زکوۃ کی ادائیگی فرض ہو گی یعنی ان کے مالک پر ان زیورات کی زکوۃ ادا کرنا لازم ہو جائے گا۔

جس کے میرے پاس مندرجہ ذیل دلائل ہیں۔

1. سطور بالا میں ناچیز نے مختلف جدید لغات اور وائٹ گولڈ کی معرفت رکھنے والے حضرات کی آراء کی روشنی میں وائٹ گولڈ(White Gold) کے لغوی و اصطلاحی معنی پر تحقیق پیش کی ہے، جس کی روشنی میں، میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ وائٹ گولڈ(White Gold) دراصل زرد سونا ہی ہے جسے وائٹ بنانے کے لیے اس میں مختلف دھاتیں شامل کی جاتی ہیں تو وہ وائٹ ہو جاتا ہے اور شامل کی جانے والی دھاتوں کی مقدار خالص سونے کے مقابلے میں کم ہوتی ہے اور مختلف رنگوں اور صورتوں میں تبدیل کیے جانے کے باوجود خالص سونا غالب و اکثر رہتا ہے اور شریعت اسلامیہ

میں"الاکثر للحکم الکل"کے تحت غالب واکثر کا اعتبار کیا جاتا ہے لھذا زرد سونے کی طرح وائٹ گولڈ(White Gold)پر بھی زرد سونے کے احکام لاگو ہوں گے یعنی جس طرح مردوں کے لیے زرد سونے کا ہر طرح کا استعمال حرام ہے مثلا سونے کے برتن،زیور وغیرہ اور عورتوں کے لیے زرد سونے کے زیورات حلال ہیں اور اگر کسی مرد وعورت کے پاس زرد سونا بقدر نصاب ہو تو اس پر زکوۃ فرض ہے اسی طرح وائٹ گولڈ(White Gold)پر بھی بقدر نصاب ہونے کی صورت میں زکوۃ فرض ہو گی۔جیسا کہ سطور بالا میں وائٹ گولڈ کی تعریف سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے۔

2. وائٹ گولڈ(White Gold)پر زرد سونے کے احکام لاگو و نافذ کیے جانے کے حوالہ سے میری دوسری دلیل یہ ہے کہ وائٹ گولڈ پر تحقیق کرنے والے محققین کی رائے یہ ہے کہ زرد سونے میں بارہ فیصد(12٪)پلاڈیم یا پھر پندرہ فیصد(15٪)نکل ملایا جاتا ہے تو اس کا رنگ سفید ہو جاتا ہے اور اسے گلابی رنگ میں تبدیل کرنے کے لیے پانچ فیصد(5٪)چاندی اور بیس فیصد(20٪)تانبا ملانا پڑتا ہے اورزرد سونے کو سبز رنگ میں بدلنے کے لیے پچھتر فیصد(75٪)سونا اور پچیس فیص(25٪)چاندی یا پھر زنک(Zinc)اور کیڈیم ملا دینے کی صورت میں سونے کا رنگ سبز ہو جاتا ہے اور جب سونے میں تھوڑا سا لوہا ملا دیا جائے تو اس کا رنگ نیلا ہو جاتا ہے اسی طرح جب زرد سونے میں بیس فیصد(20٪)المونیم ملایا جائے تو اس کا رنگ پرپل(purple)ہو جائیگا۔

محققین کی طرف سے پیش کی گئی اس تحقیق کی روشنی میں بھی یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ وائٹ گولڈ (White Gold)میں زرد سونا غالب و اکثر ہوتا ہے اور اس اصول پر تمام فقہاء متفق ہیں کہ ملاوٹ کی صورت میں غالب واکثر کا اعتبار کیا جاتا ہے۔

3. شریعت اسلامیہ نے سفید،زرد اور نیلے،پیلے رنگ کی قید بیان کیے بغیر محض سونے کی دھات کا حکم بیان فرمایا ہے اور جب تحقیق سے یہ بات ثابت ہو جائے کہ یہ دھات سونا ہی ہے تو صرف رنگ کی تبدیلی سے اُسے سونے سے نہیں نکالا جائے گا بلکہ قرآن وحدیث کے عموم واطلاق پر عمل کرتے ہوئے اس پر سونے کے احکام لاگو اور نافذ کیے جائیں گے۔

لہذا میرے خیال میں کسی مسلمان مرد کے لیے وائٹ گولڈ کا کسی بھی قسم کا زیور پہننا جائز نہیں گا جبکہ عورت کے لیے اس کا ہر قسم کا زیور پہننا جائز ہوگا۔ اسی طرح اگر کسی مسلمان مرد و عورت کے پاس وائٹ گولڈ (White Gold) کے زیورات بقدر نصاب ہوں یا کسی دوسرے نصاب کے ساتھ مل کر نصاب کو پہنچ جاتے ہوں تو احناف اور اہل الظواہر کے نزدیک وائٹ گولڈ (White Gold) کے زیورات پر بھی اسی طرح زکوۃ فرض ہو گی جس طرح زرد سونے پر زکوۃ فرض ہے کیونکہ یہ حضرات زرد سونے اور چاندی کے زیورات پر زکوۃ کی فرضیت کے قائل ہیں جبکہ مالکیہ، شوافع اور حنابلہ کے نزدیک وائٹ گولڈ (White Gold) کے زیورات پر زکوۃ فرض نہیں ہو گی کیونکہ یہ حضرات زرد سونے کے زیورات پر زکوۃ کی فرضیت کے قائل نہیں ہیں۔

حاصل بحث

سطور بالا میں وائٹ گولڈ کے بطور زیور استعمال پر کی جانے والی تحقیق کا ماحاصل مندرجہ ذیل ہے۔

1. وائٹ گولڈ انسان ساختہ روشن، سفید اور مصنوعی مرکب ہے، جو سونے میں پلاٹینم اور پلاڈیم ملانے سے یا سونے میں چاندی، نکل اور کچھ مقدار کوپر (Copper) ملا کر بنایا جاتا ہے۔ اور جب زرد سونے میں مندرجہ بالا مختلف دھاتوں کے مرکبات شامل کیے جاتے ہیں تو اس کی شکل سفید ہو جاتی ہے۔
2. سطور بالا میں پیش کی گئیں عبارات و تصریحات سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ وائٹ گولڈ پر تحقیق کرنے والے جمہور علماء و محققین اور سائنس دانوں کا اس بات پر تقریباً اتفاق ہے کہ؛ وائٹ گولڈ در اصل زرد رنگ کا سونا ہی ہے جب زرد سونے میں بارہ فیصد (12٪) پلاڈیم یا پھر پندرہ فیصد (15٪) نکل ملایا جاتا ہے تو اس کا رنگ سفید ہو جاتا ہے۔ اسی طرح زرد سونے کو گلابی رنگ میں تبدیل کرنے کے لیے پانچ فیصد (5٪) چاندی اور بیس فیصد (20٪) تانبا ملانا پڑتا ہے اور زرد سونے کو سبز رنگ میں بدلنے کے لیے پچھتر فیصد (75٪) زرد سونا اور پچیس فیصد (25٪) چاندی یا پھر زنک (Zinc) اور کیڈیم ملا دیا جائے تو زرد سونے کا رنگ سبز ہو جاتا ہے اور جب زرد سونے میں تھوڑا سا لوہا ملا دیا جائے تو اس کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جب زرد سونے میں بیس فیصد (20٪) المونیم ملایا جائے تو اس کا رنگ پرپل (purple) ہو جائیگا اور انہیں چیزوں

کے مرکب و مکسچر کو عام طور پر وائٹ گولڈ کا نام دیا جاتا ہے۔

3. وائٹ گولڈ اصل میں زرد سونا ہی ہے جسے وائٹ بنانے کے لیے مختلف دھاتیں شامل کی جاتی ہیں تو وہ وائٹ ہو جاتا ہے اور شامل کی جانے والی دھاتوں کی مقدار سونے کے مقابلے میں کم ہوتی ہے اور مختلف رنگوں اور صورتوں میں تبدیل کیے جانے کے باوجود سونا غالب و اکثر رہتا ہے اور شریعت اسلامیہ میں "الاکثر للحکم الکل" کے تحت غالب و اکثر کا اعتبار کیا جاتا ہے۔

لہٰذا ناچیز کے نزدیک وائٹ گولڈ پر زرد سونے کے احکام نافذ کیے جائیں گے یعنی مردوں کے لیے وائٹ گولڈ کا تمام قسم کا زیور پہننا حرام ہو گا مثلا کیونکہ شریعت اسلامیہ نے مردوں پر سونے کا بطور زیور ہر طرح کا استعمال حرام قرار دیا ہے جبکہ عورتوں کے لیے وائٹ گولڈ کا تمام قسم کا زیور پہننا جائز ہو گا کیونکہ شریعت اسلامیہ نے عورتوں کے لیے سونے کا بطور زیور استعمال جائز قرار دیا ہے اور بقدر نصاب وائٹ گولڈ رکھنے والے مرد و عورت پر زکوۃ فرض ہو گی اور مختلف چیزوں کی صورت میں نصاب بناتے وقت جیسے دیگر چیزیں شامل کی جاتی ہیں ایسے ہی وائٹ گولڈ کو بھی شامل کیا جائے گا۔ البتہ وائٹ گولڈ کے زیورات میں زرد سونا غالب نہ ہونے کی صورت میں وائٹ گولڈ کے زیور پر زکوۃ فرض نہیں ہو گی کیونکہ اس وقت یہ محض سامان کے حکم میں ہو گا لیکن جب کوئی شخص اس کا تاجر ہو اور یہ حد نصاب کو پہنچ جائے تو سامان تجارت ہونے کی وجہ سے اس پر زکوۃ فرض ہو گی۔